# استخارہ کا ثبوت حدیث سے

**مجیب:** مولانا عابد عطاری مدنی

**فتوی نمبر:** Web-1399

**تاریخ اجراء:** 11 رجب المرجب 1445ھ / 23 جنوری 2024ء

## دارالافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

## سوال

ایک شخص کہتا ہے کہ استخارہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ واٰلہ وسلم کی دور میں نہیں تھا، کیا اس کی یہ بات درست ہے؟

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِكِ الْوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَايَةَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

جی نہیں! یہ بات درست نہیں بلکہ یہ اس شخص کی کم علمی ہے۔ استخارہ حدیث پاک سے ثابت ہے۔ استخارے کا مطلب ہے کسی معاملے میں اللہ تعالیٰ سے خیر اور بھلائی طلب کرنا۔ نبی پاک صلی اللہ علیہ واٰلہ وسلم نے استخارہ کرنے کی ترغیب دی ہے اور استخارہ نہ کرنے کو محرومی کا سبب قرار دیا ہے۔

مشکوٰۃ المصابیح کی روایت ہے: ”وعن سعد قال: قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم: من سعادة ابن آدم رضاہ بما قضی اللہ لہ ومن شقاوة ابن آدم ترکہ استخارة اللہ ومن شقاوة ابن آدم سخطہ بما قضی اللہ لہ“ یعنی حضرت سعد رضی اللہ عنہ سے مروی ہے: اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: انسان کی ایک خوش نصیبی یہ ہے کہ اللہ کے ہر فیصلے پر راضی رہے، اور بد نصیبی یہ ہے کہ استخارے کو چھوڑ بیٹھے، اور بد بختی یہ ہے کہ وہ اللہ کے فیصلے پر ناراضی کا اظہار کرے۔ (مشکوۃ المصابیح، رقم الحدیث: 5303، جلد: 3، صفحہ: 1459، مطبوعہ: المکتب الاسلامی)

اسی طرح امام بخاری رضی اللہ عنہ اپنی صحیح میں اور امام ترمذی رضی اللہ عنہ اپنی سنن میں حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں، انہوں نے فرمایا: ”کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یعلمنا الاستخارة في الأمور کلها کما یعلمنا السورة من القرآن“ یعنی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہمیں (یعنی حضرات صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین) کو تمام کاموں میں استخارے کی تعلیم اسی طرح دیا کرتے تھے جس

طرح قرآن کریم کی کسی سورت کی تعلیم دیا کرتے تھے۔(سنن الترمذي، رقم الحديث:480، جلد:2، صفحه:345، مطبوعه: شركة مكتبة لمصطفى الحلبى)

مُفَسِّرِ شَہِیر حکیمُ الاُمَّت حضرتِ مفتی احمد یار خان علیہ رحمۃُ الحنّان اِس حدیثِ پاک کے تحت لکھتے ہیں: اِستخارہ کے معنی ہیں خیر مانگنا یا کسی سے بھلائی کا مشورہ کرنا، چونکہ اس دُعا و نماز میں بندہ اللہ عَزَّوَجَلَّ سے گویا مشورہ کرتا ہے کہ فلاں کام کروں یا نہ کروں اسی لئے اسے اِستخارہ کہتے ہیں۔(مراٰۃ المناجیح، جلد2، صفحہ301، نعیمی کتب خانہ، گجرات)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم


Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)

www.daruliftaahlesunnat.net daruliftaahlesunnat DaruliftaAhlesunnat

Dar-ul-ifta AhleSunnat feedback@daruliftaahlesunnat.net